Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

فون نمبر ۷۹

روزنامہ

الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۱۷ ذیقعدہ ۱۳۹۰ھ ، ۱۵ صلح ۱۳۵۰ ہش ، ۱۵ جنوری ۱۹۷۱ء | نمبر ۱۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۴ صلح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ حضور کی حرم محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے ثم الحمدللہ احباب جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۱۴ صلح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت اِن دنوں پھر ناساز ہے احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

میرے خالو محترم مولوی محمد حفیظ صاحب بقاپوری ایڈیٹر "البدر" قادیان بوجہ ہائی بلڈ پریشر کچھ دنوں سے بیمار ہیں۔ احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ خالو جان کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ اور پہلے سے بڑھ کر دین کی خدمت کرنے کی توفیق دے آمین

(مسعود احمد فاروقی شاہدرہ ٹاؤن لاہور)

بتاریخ ۸/۱/۷۱ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کی تعمیل میں مکرم و محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے عزیزہ صدیقہ بیگم صاحبہ بنت چوہدری بارے خان صاحب مرحوم سکنہ چک ۱۲۵ ر۔ب تحصیل و ضلع لائل پور (جو مکرم و محترم چوہدری محمد اسلم صاحب ڈویژنل کونسلر سیالکوٹ حال دارالصدر ربوہ کی خواہر نسبتی ہیں) کا نکاح ہمراہ عزیزم چوہدری عبید اللہ صاحب ابن محترم چوہدری نصر اللہ خان صاحب مرحوم سکنہ بہلول پور ضلع لائلپور حال سمن آباد لاہور سے بعوض پانچ ہزار روپیہ حق مہر مسجد مبارک میں بعد نماز عصر پڑھا۔ دعا ہے یہ رشتہ جانبین کے لئے بہ طور برکت و رحمت اور یمن و سعادت کا موجب ہو۔ آمین

صلاح الدین احمد
مشیر قانونی و ناظم جائداد
ربوہ

دعائے مغفرت

محترم بابو محمد دین صاحب ریٹائرڈ پوسٹ ماسٹر سیالکوٹ جنہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابہ میں شمولیت کا شرف حاصل تھا ۱۲ اور ۱۳ جنوری ۱۹۷۱ء کی درمیانی شب لاہور میں وفات پاگئے انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب مرحوم کی بلندیٔ درجات کے لئے دعا کریں۔ (تفصیلی خبر آئندہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام

تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور اسلام کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ

خدا نے ارادہ کیا ہے کہ اسلام کے روشن چہرہ سے حجاب دور کر دے اِسی غرض کے لئے اس نے مجھے بھیجا ہے

اسلام کی حفاظت اور سچائی کے ظاہر کرنے کیلئے سب سے اوّل تو وہ پہلو ہے کہ تم سچے مسلمانوں کا نمونہ بن کر دکھاؤ اور دوسرا پہلو یہ ہے کہ اس کی خوبیوں اور کمالات کو دنیا میں پھیلاؤ۔ اس پہلو میں مالی ضرورتوں اور امداد کی حاجت ہے اور یہ سلسلہ ہمیشہ سے چلا آیا ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی ایسی ضرورتیں پیش آئی تھیں اور صحابہؓ کی یہ حالت تھی کہ ایسے وقتوں پر بعض ان میں سے اپنا سارا ہی مال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دیتے اور بعض نے آدھا دے دیا اور اس طرح جہاں تک کسی سے ہو سکتا فرق نہ کرتا۔

مجھے افسوس سے ظاہر کرنا پڑتا ہے کہ وہ لوگ جو اپنے ہاتھ میں بجز خشک باتوں کے اور کچھ بھی نہیں رکھتے اور جنہیں نفسانیت اور خود غرضی سے کوئی نجات نہیں ملی اور حقیقی خدا کا چہرہ ان پر ظاہر نہیں ہوا وہ اپنے مذاہب کی اشاعت کی خاطر ہزاروں لاکھوں روپیہ دے دیتے ہیں اور بعض ان میں اپنی زندگیاں وقف کر دیتے ہیں۔ عیسائیوں میں دیکھا ہے کہ بعض عورتوں نے دس دس لاکھ کی وصیّت کر دی ہے۔ پھر مسلمانوں کے لئے کس قدر شرم کی بات ہے کہ وہ اسلام کے لئے کچھ بھی کرنا نہیں چاہتے یا نہیں کرتے مگر خدا تعالیٰ نے ارادہ کیا ہے کہ وہ اسلام کے روشن چہرہ پر سے حجاب جو پڑا ہوا ہے دُور کر دے اور اسی غرض کے لئے اُس نے مجھے بھیجا ہے۔

یقیناً یاد رکھو کہ خدا ہے اور مر کر اُس کے حضور ہی جانا ہے۔ کون کہہ سکتا ہے کہ سال آئندہ کے انہیں دنوں میں ہم میں سے یہاں کون ہوگا اور کون آگے چلا جائے گا جبکہ یہ حالت ہے اور یہ یقینی امر ہے پھر کس قدر بدقسمتی ہوگی۔ اگر اپنی زندگی میں قدرت اور طاقت رکھتے ہوئے اس اصل مقصد کے لئے سعی نہ کریں۔ اسلام تو ضرور پھیلے گا اور وہ غالب آئے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ نے ایسا ہی ارادہ فرمایا ہے مگر مبارک ہوں گے وہ لوگ جو اس اشاعت میں حصّہ لیں گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا فضل اور احسان ہے جو اس نے تمہیں موقعہ دیا ہے۔ یہ زندگی جس پر فخر کیا جاتا ہے ہیچ ہے اور ہمیشہ کی خوشی کی وہی زندگی ہے جو مرنے کے بعد عطا ہوگی۔ ہاں یہ سچ ہے کہ وہ اسی دنیا اور اسی زندگی سے شروع ہو جاتی ہے اور اس کی تیاری بھی یہاں ہی ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۲۳ - ۳۲۴)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵ صلح ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اہلِ مغرب کا توہین آمیز لٹریچر

یہ امر نہایت افسوسناک ہے کہ خاص کر انگلینڈ اور امریکہ میں آئے دن کوئی نہ کوئی دشمنِ اسلام سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی توہین پر مشتمل کوئی کتاب وغیرہ لکھ مارتا ہے۔ اگرچہ مغربی مستشرقین کا ایک بڑا گروہ شروع ہی سے ایسا کرتا چلا آیا ہے اور وہ مصنفین بھی جو بظاہر انصاف پسند نظر آتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ صحیح واقعات بیان کر رہے ہیں معاً وہ ایسا ایک فقرہ لکھ جاتے ہیں جو ان کی انصاف پسندی پر پانی پھیر دیتا ہے

جہاں تک مستشرقین کی جائز اور مخلصانہ تنقید کا تعلق ہے ہمیں اس پر اعتراض نہیں ہونا چاہیئے۔ تاہم مغربی مستشرقین کا ایک ایسا گروہ بھی ہے جو دیدہ دانستہ کیچڑ اچھالتا ہے اور محض دلآزاری کے لئے ایسی ذات کے متعلق غلط باتیں لکھ جاتا ہے یا صحیح باتوں میں جھوٹ کی ایسی آمیزش کر دیتا ہے جس کی غرض بالارادہ مسلمانوں کی دلآزاری ہوتی ہے۔ ایسے لوگوں کے علاوہ پادریوں کا ایک گروہ شروع ہی سے اسلام اور آنحضرت صلعم کی ذات کے متعلق یورپ وغیرہ میں غلط فہمیاں پھیلانے کی کوشش میں مصروف رہا ہے اور ایسی ایسی باتیں اسلام کے متعلق اور آنحضرت کی ذات کے متعلق تصنیف کرتا رہا ہے کہ جن کو پڑھ کر ایک مسلمان حیران رہ جاتا ہے اور ان پادریوں کی جسارت دیکھ کر قیاس کر سکتا ہے کہ یہ دشمنانِ انسانیت حق کو چھپانے کے لئے کتنی بے عقلی کی باتیں کر جاتے ہیں

صلیبی جنگوں کی بنیاد ان پادریوں نے ایسی ہی باتوں پر رکھی تھی اور یورپ کے عوام کو مشتعل کرنے کے لئے عجیب عجیب قصے گھڑے ہوئے تھے چنانچہ جب سپین پر مسلمان قابض تھے تو یہ پادری عیسائی لڑکیوں کو نجات کا لالچ دے کر قرطبہ وغیرہ شہروں میں بھیجتے تھے جو آنحضرت صلعم کی ذات کے متعلق توہین آمیز باتیں علی الاعلان کہتی تھیں تاکہ مسلمان مشتعل ہو کر ان کو قتل کر دیں اور وہ شہادت کا مرتبہ حاصل کریں۔ ان پادریوں نے عوام کو اسلام کی یہ تصویر دے رکھا تھا کہ یہ کافرانہ مذہب ہے اور مسلمان ایک بڑے بت کو پوجتے ہیں جس کا نام محمدؐ ہے آنحضرت صلعم کے نام کے عجیب عجیب تلفظ انہوں نے بنائے ہوئے تھے انہوں نے یہ پھیلا رکھا تھا کہ "ماماٹ" ایک سونے کا بت ہے جس کی مسلمان پرستش کرتے ہیں اگرچہ ہسپانیہ میں مسلمانوں کے کئی ایک مکتب موجود تھے اور اکثر بہت سے یورپین اہل علم وہاں تعلیم حاصل کرتے تھے مگر پادریوں کا گروہ جو پوپ کے زیر اثر تھا اور جو عوام سے رابطہ رکھتا تھا اسلام اور آنحضرت صلعم کے خلاف عوام میں غلط فہمیاں پھیلانے میں یہاں تک کامیاب ہو گیا تھا کہ آج تک یہ غلط فہمیاں کسی نہ کسی رنگ میں عوام میں موجود ہیں اور دشمنانِ اسلام ان غلط فہمیوں کی بنا پر مغربی عوام کو اسلام کے خلاف تصورات دیتے رہتے ہیں اور آئے دن ایسی تحریریں مغرب میں شائع ہوتی رہتی ہیں جو سخت توہین آمیز ہوتی ہے۔

گذشتہ چند سالوں میں امریکہ اور برطانیہ میں کئی ایک ایسی تحریریں شائع ہوئی ہیں جو سراسر توہین آمیز تھیں اور اگرچہ اسلامی دنیا نے ہر موقعہ پر سخت احتجاج کیا ہے اور مصنفین اور ناشرین نے معذرتیں بھی کی ہیں لیکن یہ سلسلہ چلا جاتا ہے۔ اور ہر سال ہی ایسا واقعہ ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ ہم نے اوپر وضاحت کی ہے پادریوں کے پراپیگنڈا کی وجہ سے عام مغربی مصنف بھی غلط فہمیوں میں مبتلا ہیں اور وہ نادانستہ طور پر ایسی باتیں شائع کر دیتے ہیں تاہم بعض متعصب لوگ اور سیاسی مفاد حاصل کرنے کے لئے بھی عمداً عوام کی ذہنیت کو اسلام کے خلاف مسموم کرنے کے لئے ایسا کرتے ہیں۔

یہ درست ہے کہ ایسی برائی کو روکنے کا فوری اور ایک مؤثر ذریعہ یہ بھی ہے کہ مسلمان ایسی تحریروں کے متعلق سخت احتجاج کریں چنانچہ مسلمانوں کے ایسا کرنے پر ناشرین اور مصنفین نے معذرتیں بھی کی ہیں تاہم انہیں صرف اس تک اپنی جد و جہد کو محدود نہیں رکھنا چاہیئے۔

حقیقت یہ ہے کہ آج جبکہ تحریر و تقریر کے ذرائع وسیع ہو گئے ہیں ضرورت اس بات کی ہے کہ اسلام کا صحیح چہرہ مغربی اقوام کے سامنے رکھنے کے لئے وسیع پیمانہ پر لٹریچر مغربی زبانوں میں شائع کیا جائے نہ صرف کتابیں اور پمفلٹ ہی شائع کئے جائیں بلکہ مختصر الفاظ میں اخبارات اور جریدوں میں اسلام کے متعلق معلومات اہل مغرب کو پہنچائی جائیں اور چاہیئے کہ مسلمان مخیر اور دولت مند لوگ اس کام میں زیادہ سے زیادہ اخراجات برداشت کریں خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے مسلمان اقتصادی لحاظ سے اتنے بھی معذور نہیں ہیں کہ اس کام کے لئے روپیہ مہیا نہ کر سکیں۔ عرب ممالک کو اللہ نے تیل کی دولت سے اتنا مالا مال کر دیا ہے کہ اگر وہ چاہیں تو دنیا کے ہر چھوٹے بڑے مقام پر اسلامی مشن قائم کر سکتے ہیں

جماعت احمدیہ اپنی وسعت کے مطابق یہ کام کر رہی ہے اور خدا تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے ہر کنارے پر اس نے اسلامی مشن قائم کئے ہیں۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ جتنا کام ہونا چاہیئے تنگ دامانی کی وجہ سے ابھی جماعت نہیں کر پائی۔ تاہم ہمیں یقین واثق ہے کہ جماعت جلد ہی اس میں کامیاب ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فضل شامل حال ہونا چاہیئے۔

لجنہ اماء اللہ کی تاریخ

(حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی)

الحمدللہ لجنہ اماء اللہ کی تاریخ کی پہلی جلد شائع ہو گئی ہے جو ابتداء سے ۱۹۴۷ء ہجرت تک کے حالات پر مشتمل ہے۔ کتاب کی قیمت -/۱۵ روپے ہے۔ جن بہنوں نے ابھی تک یہ کتاب نہیں لی وہ جلد منگوا لیں ورنہ ڈر ہے کہ کتاب ختم نہ ہو جائے۔ جو لجنات اکٹھی کتابیں منگوائیں گی اور رقم پیشگی بھجوائیں گی۔ ان کو ایک روپیہ فی جلد رعایت دی جائیگی اور ڈاک خرچ دفتر کے ذمہ ہوگا۔ اور جو لجنات اکٹھی بذریعہ وی پی منگوائیں گی۔ ان کو ایک روپیہ فی جلد رعایت تو دی جائے گی مگر وی پی کا خرچ ان کے ذمہ ہوگا۔

بہنوں کو یہ کتاب منگوا کر ضرور پڑھنی چاہیئے تا انہیں لجنہ اماء اللہ کی ابتدائی کارکنات کی قربانیوں کا علم ہو۔

درخواست دعا

عزیزہ شمیم بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری مسعود احمد صاحب انسپکٹر زراعت جناح باغ کی اہلیہ قریباً دو ہفتہ سے بیمار ہے۔ بچہ مردہ پیدا ہوا۔ جس کی وجہ سے عزیزہ کی صحت بھی کمزور ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو صحت کاملہ عطا فرمائے اور نعم البدل سے نوازے۔ آمین (مسعود احمد سوہلوی دفتر ناظر اعلیٰ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیرت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

تقریر محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ بر موقع جلسہ سالانہ

جماعتِ احمدیہ کے ۷۹ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر مورخہ ۲۷ دسمبر ۱۹۷۰ء کے پہلے اجلاس میں محترم شیخ محمد حنیف صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ نے مندرجہ بالا عنوان پر جو تقریر فرمائی اس کا مکمل متن درج ذیل کیا جاتا ہے۔ (ادارہ)

گل سرسبد

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سیرتِ طیبہ پر سرسری نظر دوڑانے والا ہر شخص دیکھے گا کہ عہدِ طفولیت سے لیکر بھرپور جوانی تک کا آپ کا پورا زمانہ پکار پکار کر کہہ رہا ہے کہ آپ کی فطرتِ صحیحہ متاعِ دنیا سے نفور تھی۔ لڑکپن اور بھرپور جوانی میں یکساں طور پر دنیا کی کھیل کود اور لہو ولعب سے آپ دل برداشتہ ہی رہے۔ ہاں تصفیہ قلب کے اعتبار سے خلوت پسندی آپ کو مرغوب تھی۔ عالم شباب میں زیادہ وقت مسجد میں ہی عبادت و ریاضت و مطالعہ قرآن و حدیث میں گزارنے کی وجہ سے "مسیتڑ" کا لقب پایا۔ یعنی ایسا شخص جس کا دل بس مسجد میں لٹکا رہتا ہے۔ یہ لقب اس امر کا ایک بیّن ثبوت ہے کہ آپؑ عالم شباب میں بھی اپنے آقا و مطاع آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے مقدس قول "رجلٌ کان قلبہ معلقا بالمسجد اذا خرج فیہ حتّٰی یعود الیہ" کے پورے پورے مصداق تھے۔ تاجِ امامت سے سرفرازی کے بعد کی زندگی میں مسیح موعود و مہدیٔ دوراں کے بارِگراں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے تفویض کردہ فرائض کی ادائیگی نے گو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو عام رنگ میں دنیا و انسانوں سے الگ رہنے نہ دیا۔ تاہم آپ کی پاکیزہ زندگی پر نظر رکھنے والے غیر مسلموں تک نے اس بات کو تسلیم کیا ہے کہ حضرت مرزا صاحب قادیانی علیہ السلام اس دنیا میں رہتے ہوئے بھی اس دنیا سے بہت دور تھے۔ چنانچہ آپ کے ایک ہم عصر غیر مسلم کی شہادت ہے کہ

"میں نے بچپن سے مرزا غلام احمد (علیہ السلام) کو دیکھا ہے میں اور وہ ہم عمر ہیں۔ قادیان میں میرا آنا جانا ہمیشہ رہتا ہے اور اب بھی دیکھتا ہوں کہ جیسی عمدہ عادات اب ہیں ایسی ہی نیک خصلتیں اور عادات پہلے تھیں ..... سچا، امانت دار، اور نیک۔ میں تو سمجھتا ہوں کہ پرمیشور مرزا صاحب کی شکل اختیار کر کے زمین پر اتر آیا ہے اور اپنے جلوے دکھا رہا ہے۔"

پاکیزہ بچپن

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا بچپن بھی بہت ہی پاکیزہ تھا۔ آپ کے عہدِ طفولیت کے حالات سے پتہ چلتا ہے کہ آپ شرم و حیا کے پتلے، بڑے متین، سنجیدہ اور خلوت پسند تھے۔ بایں حضرت اقدس نہایت خوش خُو، بڑے مہربان، بہت شفیق اور حسنِ اخلاق کے پیکر تھے۔ آپ اپنے بڑے بھائی مرزا غلام قادر صاحب کے ساتھ باہر نکلتے تھے لیکن فضول کھیل کود میں حصّہ نہ لیتے تھے۔ بلکہ جب بچے کھیلتے تھے تو آپ ایک طرف خاموش کھڑے رہتے تھے۔ آپ کے بچپن کے ساتھیوں کی شہادت ہے کہ آپ اس زمانہ میں بھی منفرد عادات و خصائل کے مالک تھے اور اس دنیا کے فردِ نظر نہ آتے تھے۔

سنّتِ انبیاء

اس جگہ ایک نہایت لطیف روایت کا تذکرہ بھی برمحل ہوگا۔ اور وہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنے عہدِ طفولیت کے حالات بیان فرماتے ہوئے فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ آپ بچپن میں گاؤں سے باہر ایک کنوئیں پر بیٹھے ہوئے تھے کہ آپ کو کسی چیز کی ضرورت محسوس ہوئی جو گھر سے لانی تھی۔ اس وقت قریب ہی ایک شخص بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اسے کہا کہ مجھے یہ شے لا دو۔ اس نے کہا میاں میری بکریاں کون دیکھے گا؟ آپ نے فرمایا تم جاؤ۔ میں ان کی حفاظت کرونگا اور چراؤں گا۔ چنانچہ آپ نے اس کی بکریوں کی نگرانی کی اور یوں اللہ تعالیٰ نے آپ سے انبیاء کی سنت بھی پوری کرا دی۔

(سیرۃ المہدی۔ حصّہ اول)

آپ کے متعلق ایک غیر مسلم نمبردار کی، جو عمر میں آپ سے بڑا تھا اور جن کا آنا جانا آپ کے والد صاحب کے پاس اکثر رہتا تھا، آپ کے ہوش سنبھالنے والے زمانہ سے متعلق بھی ایک شہادت ہے جس سے آپ کے اخلاق پر روشنی پڑتی ہے کہ نوخیزی کے زمانہ میں آپ کیسے پاک تھے۔ وہ کہتے ہیں کہ جب سے اس (مرزا غلام احمد صاحب) نے ہوش سنبھالا ہے بڑا ہی نیک رہا۔ دنیا کے کسی کام میں نہیں لگا۔ بچوں کی طرح کھیل کود میں مشغول نہیں ہوا۔ شرارت فساد، جھوٹ، گالی کبھی اس میں نہیں (دیکھا) ..... سوائے الگ مکان میں رہنے کے اور کچھ کام ہی نہ تھا۔ نہ کسی کو مارا نہ آپ مار کھائی۔ نہ کسی کو بُرا کہا نہ آپ کہلوایا۔ ایک عجیب پاک زندگی تھی ..... آپ کے والد مجھے کہتے: "نمبردار! غلام احمد کو بلا لاؤ اسے کچھ سمجھائیں گے۔" میں جاتا، بلا لاتا۔ والد کا حکم سن کر اسی وقت آجاتے اور چُپ چاپ بیٹھ جاتے اور نیچی نگاہ رکھتے۔ آپ کے والد فرماتے "بیٹا غلام احمد! ہمیں تمہارا بڑا فکر اور اندیشہ رہتا ہے تم کیا کر کے کھاؤ گے؟ اس طرح زندگی تم کب تک گزارو گے؟ تم روزگار کرو کب تک دلہن بنے رہو گے۔ خورد و نوش کا فکر چاہیئے۔ دیکھو! دنیا کماتی کھاتی پیتی ہے، کام کاج کرتی ہے۔ تمہارا بیاہ ہوگا۔ بیوی آوے گی۔ بالک بچے ہوں گے۔ وہ کھانے پینے پہننے کے لئے طلب کریں گے۔ ان کا تعہد تمہارے ذمہ ہوگا! اس حالت میں تو تمہارا بیاہ کرتے ہوئے ڈر لگتا ہے۔ کچھ ہوش کرو! اس غفلت اور سادگی کو چھوڑ دو۔ میں کب تک بیٹھا رہوں گا۔ بڑے بڑے انگریزوں، افسروں، حاکموں سے میری ملاقات ہے۔ وہ ہمارا لحاظ کرتے ہیں۔ میں تم کو چھٹی لکھ دیتا ہوں۔ تم تیار ہو جاؤ یا کہو تو میں خود جا کر سفارش کروں! تو مرزا غلام احمد کچھ جواب نہ دیتے۔ وہ (جب) بار بار اسی طرح کہتے! آخر جواب دیتے تو یہ دیتے، کہ ابّا! بھلا بتاؤ تو سہی کو جو افسروں کے افسر اور مالک الملک، احکم الحاکمین کا ملازم ہو اور اپنے رب العالمین کا فرمانبردار ہو، اُس کو کسی کی ملازمت کی کیا پرواہ ہے! ویسے میں آپ کے حکم سے باہر نہیں (رہوں)۔

مرزا غلام مرتضیٰ صاحب یہ جواب سُن کر خاموش ہو جاتے اور فرماتے "اچھا بیٹا جاؤ! اپنا خلوت خانہ سنبھالو!" جب یہ چلے جاتے تو ہم سے کہتے "یہ میرا بیٹا ملّاں ہی رہے گا۔ میں اس کے واسطے کوئی مسجد ہی تلاش کروں جو دس بیس من دانے ہی کما لیتا۔ مگر میں کیا کروں یہ تو ملّاں گری کے بھی کام کا نہیں رہا۔ ہمارے بعد یہ کس طرح زندگی بسر کرے گا؟ ہے تو یہ نیک صالح، مگر اب زمانہ ایسوں کا نہیں چالاک آدمیوں کا ہے۔" پھر آبدیدہ ہو کر کہتے کہ "جو حال پاکیزہ غلام احمد کا ہے وہ ہمارا کہاں ہے؟ یہ شخص زمینی نہیں، آسمانی ہے۔ یہ آدمی نہیں، فرشتہ ہے۔"

(تاریخ احمدیت جلد اول صفحہ ۶۰-۶۱)

حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بچپن اور جوانی کے ان نہایت مختصر حالات بیان کرنے کے بعد اب یہ عاجز حضرت اقدس کے زمانہ ماموریت کے سوانح پر، اس مختصر وقت کی رعایت سے کچھ عرض کرتا ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی سیرت میں 'دین و ایمان' سے تعلق رکھنے والے اخلاقِ عالیہ جا بجا بڑے ہی خوبصورت معطر پھولوں کی طرح ع

ہر گلِ را رنگ و بوئے دیگر است

کے مصداق، اتنی کثرت سے ملتے ہیں کہ اس روحانی گلستان میں داخل ہونے کے بعد ہر شخص یہ کہنے پر مجبور ہو جاتا ہے کہ ع

دامانِ نگہ تنگ و گلِ حسن تو بسیار

چنانچہ اس عاجز نے گلستانِ احمد کے تا حدِ نگاہ وسیع و عریض باغ سے چند پھول لے کر ایک گلدستہ تیار کیا ہے جس میں "گل سرسبد" محبتِ الٰہی کا پھول ہے اور باقی پھولوں میں سے عشقِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا پھول، اپنی ظاہری و باطنی خوبیوں کے لحاظ سے گویا روحانی گلِ رعنا ہے۔ اب میں سب سے پہلے محبتِ الٰہی کے گل سرسبد کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں۔ وباللہ التوفیق

محبّتِ الٰہی

ہمارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے محبتِ الٰہی پر اپنی کتب میں جا بجا مختلف پیرایوں میں بڑے انمول مضامین تحریر فرمائے ہیں۔ جن کے پڑھنے سے ہر خدا ترس انسان کا دماغ اعلیٰ درجہ کی دلکش اور دل آرام خوشبو سے معطر ہو جاتا ہے۔ خداوند تعالیٰ کے حسن و احسان کے جلوؤں کو ایسے خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے کہ اس کی ملاحت سے محبّت الٰہی کی چنگاری روشن ہو جاتی ہے اور انسان کا دل اپنے رب کی محبت سے پُر ہو کر ربّی ربّی کہہ کر اس کے آستانہ پر گر جاتا ہے۔ اس

گل سرسبد کے بیان کرنے کے لئے بڑا وقت چاہیئے۔ میں وقت کی قید کی وجہ سے مجبور ہوں کہ چند مختصر فقرے سُنانے پہ اکتفا کروں۔

حضور فرماتے ہیں :۔

ہمارا بہشت ہمارا خدا ہے ہماری اعلیٰ لذات ہمارے خدا میں ہیں۔ کیونکہ ہم نے اس کو دیکھا اور ہر ایک خوبصورتی اس میں پائی۔ یہ دولت لینے کے لائق ہے اگرچہ جان دینے سے ملے اور یہ لعل خریدنے کے لائق ہے اگرچہ تمام وجود کھونے سے حاصل ہو۔ اے محرومو! اس چشمہ کی طرف دوڑو کہ وہ تمہیں سیراب کرے گا۔ یہ زندگی کا چشمہ ہے جو تمہیں بچائے گا میں کیا کروں اور کس طرح اس خوشخبری کو دلوں میں بٹھادوں۔ کس دف سے بازاروں میں منادی کروں کہ تمہارا یہ خدا ہے تا لوگ سن لیں۔ اور کس دوا سے میں علاج کروں تا سننے کے لئے لوگوں کے کان کھلیں"

(کشتی نوح ص۳۰)

نیز فرماتے ہیں :۔

وہ پاک زندگی جو گناہ سے بچ کر ملتی ہے وہ ایک لعلِ تاباں ہے جو کسی کے پاس نہیں۔ ہاں خدا تعالیٰ نے وہ لعلِ تاباں مجھے دیا ہے اور مجھے اس نے مامور کیا ہے کہ میں دُنیا کو اس لعلِ تاباں کے حصول کی راہ بتاؤں۔ اس راہ پر چل کر میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ ہر ایک شخص یقیناً یقیناً اس کو حاصل کرلے گا۔ اور وہ ذریعہ اور وہ راہ جس سے یہ ملتا ہے ایک ہی ہے جس کو خدا کی سچی معرفت کہتے ہیں۔ درحقیقت یہ مسئلہ بڑا مشکل اور نازک مسئلہ ہے کیونکہ ایک مشکل امر پر موقوف ہے۔ مثلاً سفر، جیسے کہ میں نے پہلے کہا ہے آسمان اور زمین کو دیکھ کر اور دوسرے مصنوعات کی ترتیب ابلغ و محکم پر نظر کرکے صرف اتنا بتاتا ہے کہ کوئی صانع ہونا چاہیئے مگر میں اس سے بلند تر مقام پر لے جاتا ہوں اور اپنے ذاتی تجربہ کی بنا پر کہتا ہوں کہ خدا ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم ص۱۲۶)

نیز فرماتے ہیں :۔

"کامل درجہ کی محبت یا تو حُسن کے ذریعہ سے پیدا ہوتی ہے اور یا احسان کے ذریعہ سے اور اللہ جلّشانہٗ کا حسن اسکی ذات اور صفات کی خوبیاں ہیں اور خوبیاں یہ ہیں کہ وہ خیرِ محض ہے اور مبداء ہے تمام جمیع فیضوں کا، مصدر ہے تمام خیرات کا، اور جامع ہے تمام کمالات کا اور مرجع ہے ہر ایک امر کا۔ اور موجد ہے تمام وجودوں کا۔ ..... اور واحد لاشریک ہے اپنی ذات اور صفات میں اور اقوال اور افعال میں۔ اور اپنے تمام کمالوں میں، اور ازلی اور ابدی ہے اپنی جمیع صفات کاملہ کے ساتھ۔ بڑا ہی نیک اور بڑا ہی رحیم۔ باوجود قدرت کاملہ سزا دہی کے، ہزاروں برسوں کی خطائیں یک دم کے رجوع میں بخشنے والا۔ بڑا ہی حلیم اور بردبار اور پردہ پوش۔ کروڑہا نفرت کے کاموں اور مکروہ گناہوں کو دیکھنے والا اور پھر جلد نہ پکڑنے والا۔ اگر اس کا روحانی جمال تمثل کے طور پر ظاہر ہو تو ہر ایک دل پروانہ کی طرح اس پر گرے پر اس نے اپنا جمال غیروں سے چھپایا اور ان ہی پر ظاہر کیا جو صدق سے اس کو ڈھونڈتے ہیں۔ اس نے ہر ایک خوب صورت چیز پر اپنے حسن کا پرتو ڈالا۔ اگر آفتاب ہے یا ماہتاب یا وہ ستارے جو چمکتے ہوئے نہایت پیارے معلوم ہوتے ہیں یا خوبصورت انسانوں کے منہ جو دلکش اور ملیح دکھائی دیتے ہیں یا وہ تازہ اور تر بہ تر اور خوشنما پھول جو اپنے رنگ اور بو اور آب و تاب سے دلوں کو اپنی طرف کھینچتے ہیں یہ سب درحقیقت ظلّی طور پر اُس حسن لازوال سے ایک ذرّہ کے موافق حصہ لیتے ہیں وہ حسن ظن اور وہم اور خیال نہیں! بلکہ یقینی اور قطعی اور نہایت دلکش ہے جس کے تصور سے تمام نظریں خیرہ ہوتی ہیں۔ اور پاک دل اسکی طرف کھچے جاتے ہیں۔ اور اس محبوب حقیقی کے احسانات جو انسان پر ہیں وہ دفتروں میں سما نہیں سکتے کیونکہ اسکی نعمتیں بے شمار ہیں گناہ پر گناہ دیکھتا ہے اور احسان پر احسان کرتا ہے اور خطا پر خطا پاتا ہے اور نعمت پر نعمت دیتا ہے۔"

(آئینہ کمالات اسلام ص۱۸۲ تا ۱۸۴)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا مطالعہ ہر بالغ احمدی کیلئے ضروری ہے

مکرم و محترم چوہدری محمد ظفراللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ کا تازہ مکتوب

امسال ادارۃ المصنفین کی طرف سے تاریخ احمدیت کی گیارہویں جلد شائع ہوئی ہے اس جلد کا مطالعہ کرنے کے بعد مکرم و محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب جج عالمی عدالت ہیگ نے لاہور سے خاکسار کے نام ۱۲ر جنوری ۱۹۷۱ء کو ایک تازہ مکتوب میں تحریر فرمایا ہے آپ لکھتے ہیں :۔

"خاکسار انشاء اللہ پرسوں (۱۴ر جنوری) ہیگ واپسی کے سفر پر روانہ ہوگا۔ جلسہ سالانہ کے بعد خاکسار تاریخ احمدیت کی گیارہویں جلد کا مطالعہ کرسکا۔ کئی مقامات پر طبیعت بے تاب ہوئی۔ سنہ ۱۹۴۷ء کے واقعات کا سلسلہ احمدیت کی تاریخ میں ایک شاندار سنہری باب ہے۔ جس کا مطالعہ ہر بالغ احمدی پر فرض ہونا چاہیئے۔ نوجوانوں کو خصوصیت سے توجہ دلانی چاہیئے تا وہ اللہ تعالےٰ کے نشانات اور جماعت کی فدائیانہ قربانیوں اور اخلاص اور اطاعت کے اعلےٰ نمونے پر اطلاع پاکر خود اسی رستے پر تیزی اور مضبوطی سے گامزن رہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی رضا اور اس کے انعاموں کے مورد ہوں۔"

جن احباب نے ابھی تک تاریخ احمدیت کی جلد کا مطالعہ نہیں کیا۔ ان سے درخواست ہے کہ وہ فوری طور پر اس طرف توجہ فرمائیں۔ اور اس قیمتی خزانہ کو حاصل کرکے اپنے ایمانوں کو مضبوط کریں۔ وباللہ التوفیق۔

(خاکسار ابوالمنیر نورالحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

نقد و نظر

مشعل راہ

یہ ضخیم کتاب جو بڑی تقطیع کے تقریباً ۹۵۰ صفحات پر پھیلی ہوئی ہے اور مضبوط جلد میں مقید ہے "مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ پاکستان" نے شائع کی ہے یہ کتاب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے ان عظیم الشان اور نہایت مفید تقاریر پر مشتمل ہے جو آپ نے وقتاً فوقتاً خدام الاحمدیہ کی رہنمائی کے لئے فرمائیں۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام بذات خود حضور کا ایک عظیم الشان کارنامہ اور ایسا کارنامہ ہے کہ حضور کی بعض دوسری تحریکوں کی طرح بعض جماعتوں نے اس کی ناکام نقل کرنے کی بھی کوشش کی ہے الغرض آپ نے مجلس کی رہنمائی کے لئے جو ہدایات دی ہیں وہ ایسی ہیں کہ ان کی نظیر نہیں مل سکتی۔ آپ نے قدم قدم پر مجلس کو سیدھے اور مفید رستہ پر چلانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا۔

نوجوانوں کو جب کہ وہ اپنی زندگی کے ایسے دَور سے گزر رہے ہیں جب خون اپنی گرمی اور گردش کے نقطۂ عروج پر ہوتا ہے مؤثر اور قابل قبول ہدایات دینا اور پھر ان پر سو فی صد عمل کرانا بھی ایسے بطل عظیم ہی کا کام ہو سکتا ہے جو اللہ تعالےٰ سے رہنمائی پاکر کسی مہم کو ہاتھ میں لیتا ہے۔ اور پھر اس مہم میں اپنی پوری طاقت خرچ کردیتا ہے حقیقت یہ ہے کہ ان تقاریر ہی کا اعجاز ہے کہ خدام الاحمدیہ نے وہ کارہائے نمایاں سرانجام دیئے ہیں جو تعلیم و تربیت، مکارم اخلاق، اور خدمت خلق میں ایسی تمام تنظیموں پر فوقیت رکھتے ہیں جو مختلف ناموں سے دنیا میں چلائی جارہی ہیں اس لئے کہ خدام الاحمدیہ کی سرگرمیاں صرف دنیوی نہیں بلکہ دینی بھی ہیں۔

اور آج ایک صحیح تربیت یافتہ خادم دین اور دیگر معلومات اور جوش خدمت خلق میں جو مقام رکھتا ہے ان کا حضور رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ان تقاریر سے ہی علم ہوسکتا ہے اور ہم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نہایت شکرگزار ہیں کہ اس نے یہ نہایت مفید تقاریر صرف کثیر سے شائع کردی ہیں جو یقیناً رہتی دنیا تک احمدی نسلوں کے لئے چراغ راہ ثابت ہوں گی، اور چراغ سے چراغ قیامت تک جلتا چلا جائے گا۔

محترم قریشی محمد نذیر صاحب ملتانی مرحوم مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کے مختصر حالات زندگی

مکرم محمد حمید صاحب قریشی ایم اے لاہور ۱۳۲ ارجانمونڈ لاہور

(۲)

ایک امتیاز

چونکہ اکثر دعوۃ و تبلیغ کی طرف سے آپ کو باہر جماعتوں میں بھیجا جاتا تھا اس لئے آپ کے محترم استاذ حضرت سید محمد اسحاق صاحب نے فرمایا کہ آئندہ انہیں اکیلے نہ بھیجا جائے۔ نظارت ان کے ساتھ ایک اور طالب علم کو بھی بھیجے تاکہ باری باری تقاریر کی مشق ہو سکے۔

چنانچہ ایک بار مکرم چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ فلسطین کو آپ کے ساتھ بھیجا گیا۔ وہاں پر آپ کو ایک مناظرہ کرنے کا جو موقعہ ملا۔ جس میں آپ بہت کامیاب رہے۔ بعض اوقات مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب بھی آپ کو تبلیغی سفروں میں اپنے ساتھ لے جاتے رہے۔

جس دن مبلغین کا تقریری امتحان ہونا تھا۔ اسی دن آپ کو تحصیل امرتسر میں ایک مناظرہ پر بھیجا گیا۔ ایک تجربہ کار اہلحدیث مناظر مولوی حافظ احمد دین گکھڑوی کے ساتھ مسئلہ حیات و وفات مسیح پر آپ کا مناظرہ ہوا جو بہت کامیاب رہا۔ مندرجہ ذیل غیر احمدی مناظرین سے والد صاحب کے مناظرے ہوئے۔

۱۔ حافظ احمد دین صاحب گکھڑوی نابینا۔ اہلحدیث

۲۔ محمد شفیع صاحب سنکھڑوی ضلع سیالکوٹ فاضل دیوبند اہلحدیث۔

۳۔ مولوی عبدالرحیم صاحب مجوکے فرازپوری اہلحدیث

۴۔ مولوی عبداللہ صاحب معمار امرتسر

۵۔ مولوی ثناء اللہ صاحب امرتسری مشہور عالم اہلحدیث و ایڈیٹر اخبار اہلحدیث سے اٹاوہ میں مسئلہ ختم نبوت پر نومبر ۱۹۳۶ء میں مناظرہ ہوا

۶۔ مولوی عبدالرحیم صاحب ملتانی وغیرہ

مندرجہ ذیل مقامات میں آپ نے بطور مرکزی مبلغ کام کیا۔

۱۔ دہلی ۔ ۲۔ شملہ ۔ ۳۔ لکھنؤ ۔ ۴۔ پشاور ۔ ۵۔ سرینگر ۔ ۶۔ کراچی ۔ ۷۔ کوٹری حیدرآباد سندھ

مندرجہ ذیل مقامات پر آپکے لیکچر یا مناظرے ہوئے۔ امرتسر۔ گورداسپور لاہور۔ جالندھر۔ انبالہ۔ دہلی۔ شملہ کالکا۔ پٹیالہ۔ نورمحل۔ فریدکوٹ سنور۔ کوٹ کپورہ۔ سکھر۔ نوابشاہ حیدرآباد۔ کوٹری۔ کراچی۔ کوئٹہ۔ ملتان۔ ساہیوال۔ اوکاڑہ۔ دیپالپور سیالکوٹ۔ وزیرآباد۔ گوجرانوالہ۔ گجرات سرگودہا۔ جہلم۔ راولپنڈی۔ جموں سرینگر۔ بیج بہاڑہ قصبہ۔ اسلام آباد از کشمیر۔ سہارنپور۔ میرٹھ۔ لکھنؤ آگرہ۔ اٹاوہ۔ علی گڑھ۔ ڈیرہ غازیخاں ڈلہوزی۔ پٹھانکوٹ۔ لائلپور۔ شیخوپورہ چنیوٹ۔ الہ آباد۔ کانپور۔ بنارس فیض آباد۔ درہ خیبر۔ لنڈی کوتل مردان۔ نوشہرہ۔ کیمل پور۔ بھلوال شاہ پور۔ بھیرہ۔ میانوالی۔ لالہ موسیٰ منڈی بہاء الدین کھاریاں۔

پادری عبدالحق صاحب مشہور عیسائی مناظر سے لکھنؤ کے گرجے میں آپ کا مناظرہ ہوا۔

اللہ تعالیٰ نے آپ کو کم و بیش چالیس سال تک خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائی۔ ۱۹۳۰ء میں جبکہ تبلیغی مہمات کے سلسلہ میں آپ احمد آباد انڈیا مقیم تھے۔ ایک مناظرہ کے موقعہ پر ایک شقی القلب نے حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس عاشق کے پیٹ میں چھرا گھونپ دیا آپ نے بالکل پرواہ نہ کی فرمایا کرتے تھے کہ مجھے خیال تک نہ تھا کہ میرے پیٹ میں چھرا گھونپا گیا ہے۔ اچانک میری نگاہ نیچے پڑی تو میں نے پیٹ پر ہاتھ رکھا اور زخمی حالت میں پولیس اسٹیشن پہنچکر رپورٹ درج کروائی اور پھر ہسپتال میں کچھ عرصہ داخل رہا۔ اس حملہ سے والد صاحب کی آنتیں کٹ گئیں اور عمر بھر آپ کو غذا کے نہ ہضم ہونے اور سانس کے رُک جانے کی تکلیف رہی۔ مگر آپ کبھی حرف شکایت زبان پر نہ لاتے بلکہ نہایت صبر و شکر سے زندگی کے دن گذارے

بعد ازاں جامعہ احمدیہ میں پروفیسر مقرر ہوئے اور سالہا سال تک تعلیم و تدریس کی خدمات بجالانے کے بعد ۱۹۵۰ء میں ریٹائر ہوئے۔ جامعہ احمدیہ اور جامعہ نصرت میں دینی مضامین پڑھاتے رہے صدہا مبلغین اور احمدی خواتین آپ کی شاگرد ہیں

ریٹائر ہونے کے بعد بھی آپ مختلف اوقات میں پروفیسر جامعہ نصرت، انسپکٹر بیت المال۔ اور انسپکٹر انصاراللہ مرکزیہ کی حیثیت سے خدمات بجالاتے رہے۔ خدمت دین کا شغف تھا۔ آپ چاہتے تھے کہ تمام اوقات اسی محبوب مشغلہ میں صرف ہوں۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ جب تک کام کرنے قابل رہے دینی خدمات بجالاتے رہے

پانچ سال تک رمضان المبارک میں مسجد مبارک ربوہ میں قرآن مجید کا درس دیا نیز قیام پاکستان کے بعد احمد نگر نزد ربوہ میں سالہا تک جماعت کے صدر رہے۔ احمد نگر کے احباب جماعت کو آپ سے خاص طور پر بے حد انس تھا آپ ایک غیور خادم احمدیت تھے۔

ایک دفعہ احمد نگر میں ایک مخالفِ احمدیت نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی شان میں بعض نازیبا کلمات کہے۔ آپ اس مجمع میں کھڑے ہو گئے اور فرمایا اگر آئندہ کسی نے ایسی جسارت کی تو وہ یاد رکھے کہ جواب دینے کے لئے ہم ابھی تیار ہیں۔ مجمع میں سناٹا چھا گیا۔

علم حدیث سے آپ کو خاص لگاؤ تھا بسا اوقات حدیث رسول کو پڑھتے پڑھتے چشم پُرآب ہو جاتے اور آواز گلوگیر ہو جاتی۔ مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا۔ مسافروں کو گھر لے آتے اور انہیں کھانا کھلاتے۔ طبیعت میں مزاح بھی تھا۔ لطائف اور ظرائف سے دوستوں کو خوش کیا کرتے تھے۔ بیماری کے آخری ایام میں اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مجھے بستر کی زندگی قطعاً پسند نہیں ہے

احمدیت کا یہ غیور خادم کم و بیش چالیس سال تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی بے لوث خدمات بجالانے کے بعد ۲ ماہ صلح ۱۳۴۹ہش مطابق ۲ر جنوری ۱۹۷۰ء بروز جمعہ بوقت فجر ۵½ بجے صبح بمقام لاہور اپنے مولیٰ حقیقی سے جا ملا۔

انا للہ وانا الیہ راجعون

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ہمارا ہر طرح سے خود حافظ و ناصر ہو۔

آمین ثم آمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چندہ وقف جدید ناصرات

حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی

وقف جدید ناصرات وہ اہم اور واحد چندہ ہے۔ جس کی خصوصی تحریک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احمدی لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے فرمائی ہے ہر احمدی بچی کے لئے شامل ہونا اس میں ضروری اور لازمی ہے تا بچپن سے اس میں خدمت دین کا جذبہ پیدا ہو۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک عہدہ داران لجنات نے ناصرات میں یہ جذبہ صحیح طور سے پیدا نہیں کیا اور نہ ہی ناصرات کی سیکرٹریان نے اس چندہ کی اہمیت کو سمجھا ہے۔

اس سال وقف جدید کے چندہ میں بہت کمی رہی ہے۔ گو مالی سال وقف جدید کا ۳۱ر دسمبر کو ختم ہو چکا ہے۔ لیکن سال گذشتہ یعنی ۱۹۷۰ء کا حساب چند روز ابھی جاری رہے گا۔ اسلئے جن ناصرات کے بقایا جات رہتے ہیں وہ بقایا وصول کر کے فوری طور پر بھجوائیں اور جو وصول کر چکی ہیں۔ لیکن ابھی چندہ نہیں بھجوایا وہ بھی جلد سے جلد یہ چندہ بھجوائیں۔

جو ناصرات گذشتہ سال کا حساب صاف کر چکی ہیں۔ وہ نئے سال کے لئے اپنی ناصرات کا چندہ وقف جدید کا وعدہ بھجوا دیں تا آئندہ سال تخمینہ چندہ کا اظہار کیا جا سکے۔

جہاں ناصرات کی باقاعدہ تنظیم نہیں لیکن احمدی بچیاں ہیں وہاں کی لجنہ اماء اللہ بچیوں کی تعداد اور چندہ سے مطلع کریں۔ جہاں لجنہ بھی نہیں وہاں احمدی ماں باپ اپنی بچیوں کا چندہ ناصرات وقف جدید ان کی طرف سے بھجوا دیا کریں۔

درخواست دعا

خاکسار کا چھوٹا بھائی بیمار ہے۔ بزرگانِ سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے۔ (بشیر احمد بشیر شریف سائیکل ورکس [illegible])

سالانہ رپورٹ لجنہ اماء اللہ !

(از حضرت سیدہ مریم صدیقہ صاحبہ مدظلہا العالی صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

الحمد للہ کہ جلسہ سالانہ پر لجنہ اماء اللہ کی سالانہ رپورٹ شائع ہو گئی ہے قیمت صرف ایک روپیہ ہے یہ رپورٹ یکم اکتوبر ۱۹۶۹ء سے ۳۰ ستمبر ۱۹۷۰ء تک کی رپورٹوں پر مشتمل ہے علاوہ سالانہ کارروائیوں کے اس بارے میں آئندہ سال کا لائحہ عمل بھی درج ہے اور ۱۹۷۱ء میں ہونے والے اجتماع کے مقابلہ جات کی ساری تفصیل ابھی شائع کر دی ہے۔ تاکہ تمام لجنات اطمینان سے سالانہ اجتماع کی تیاری کر سکیں۔ ہر لجنہ اماء اللہ اور ہر حلقہ کے پاس یہ رپورٹ ہونی چاہیئے۔ ورنہ وہ ان ہدایات کے مطابق جو مرکز سے شائع کی گئیں ہیں کام نہیں کر سکیں گی۔ جس لجنہ نے ابھی تک رپورٹ جلسہ سالانہ کے موقعہ پر حاصل نہیں کی وہ فوراً اطلاع دیں تاکہ ان کو وی پی کی جا سکے۔ محدود تعداد میں چھپوائی گئی ہے۔ اس لئے فوراً منگوا لیں۔ قیمت بھی بہت کم اسی لئے رکھی گئی ہے تا سب لجنات منگوا سکیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انسٹی ٹیوٹ آف کامرس ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام ایک کمرشل انسٹی ٹیوٹ گذشتہ سال سے قائم ہے جس میں شارٹ ہینڈ اور ٹائپ رائٹنگ سکھانے کا انتظام ہے۔ آج کل کی دنیا میں یہ دونوں ہنر بہت زیادہ اہمیت رکھتے ہیں۔ نوجوانوں کو خاص طور پر اس طرف توجہ کرنی چاہیئے۔ طالب علموں اور دفاتر میں کام کرنے والوں کے لئے نائٹ کلاسز کا انتظام بھی موجود ہے داخل ہو کر اپنا اور قوم کا مستقبل سنواریئے۔

۱۔ فیس داخلہ : ایک روپیہ
۲۔ فیس شارٹ ہینڈ - ۵ روپے ماہوار
۳۔ ٹائپ رائٹنگ ۵ روپے۔ ماہوار

(مہتمم صنعت و تجارت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ مطلوب ہے

مکرم حوالدار منور احمد صاحب ولد چوہدری محمد طفیل صاحب وصیت ۱۵۴۰۲ نے مئی ۱۹۵۹ء میں بشیر پور ضلع ساہیوال سے وصیت کی تھی اور بعد میں راولپنڈی بھی رہے ہیں اب ان کا موجودہ ایڈریس مطلوب ہے اگر کسی صاحب کو ان کے موجودہ ایڈریس کا علم ہو تو دفتر ہذا میں اطلاع دیں اگر موصی صاحب خود یہ اعلان پڑھیں تو دفتر ہذا میں اپنے موجودہ ایڈریس سے اطلاع دیں۔ تاکہ وصیت کے بارہ میں خط و کتابت کی جا سکے۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

گمشدہ بکس

۲۹ دسمبر کو بوقت ساڑھے دس بجے صبح اڈہ لاریاں ربوہ سے میں مع اہل و عیال گوجرانوالہ جانے والی لاری پر سوار ہوا۔ قلی نے ہمارا ایک بکس غلطی سے لائل پور جانے والی لاری پر رکھ دیا جو ابھی تک ہمیں نہیں ملا۔ اس بکس میں انعامی بانڈ۔ نقدی اور متفرق سامان ہے جماعت کے کسی دوست کو یہ بکس ملا ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع فرمائیں۔

(شیخ عبدالرشید ایڈمنسٹریٹو آفیسر سول کوارٹر ۱۴/A پشاور کینٹ)

مددگار کارکن کی فوری ضرورت

دفتر وقف جدید (نظامت مال) میں ایک مددگار کارکن کی فوری ضرورت ہے درخواست دہندہ دیانتدار۔ کام میں دلچسپی لینے والا۔ معمولی پڑھا لکھا۔ اور سائیکل چلانا جانتا ہو۔ ماہوار تنخواہ ۶۵/- روپے ہوگی اس کے علاوہ بعض دیگر مراعات حسب کارکردگی۔ بہتر ہوگا کہ درخواست لے کر خود ۳۱ جنوری ۱۹۷۱ء تک حاضر ہو جائیں۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

وقفِ جدید کی طرف مندرجہ ذیل جماعتیں فوری توجہ کریں

۱۹۷۰ء کا بقایا فوری طور پر ادا کیا جائے

جہاں اللہ تعالےٰ کے فضل سے بیشتر جماعتیں وقفِ جدید کے وعدہ جات پورے ادا کر چکی ہیں۔ مندرجہ ذیل جماعتوں کے ذمے ہنوز ۱۹۷۰ء کی رقوم بقایا قابل ادا ہیں انہیں فرداً فرداً خطوط کے ذریعہ بقایا جات کی تفصیل کی اطلاع دی جا چکی ہے لیکن سال ختم ہونے کے باوجود تا حال ان کی طرف سے ابھی ان رقوم کی ادائیگی نہیں ہوئی۔

ازراہ کرم اپنی ذمہ داری کو پہچانتے ہوئے سیکرٹریان مال اور وقف جدید جلد تر یہ فرض ادا فرمائیں۔

نمبر شمار	نام جماعت	بقایا رقم قابلِ ادا
۱	جماعت احمدیہ راولپنڈی	۱۲۴۹/۸۹ روپے
۲	جماعت احمدیہ واہ کینٹ	۱۳۹/۵۰ روپے
۳	جماعت احمدیہ اسلام آباد	۳۶۸/۰۰ روپے
۴	جماعت احمدیہ پنڈ بگو وال	۱۰۲/۰۰ روپے
۵	جماعت احمدیہ جہلم	۱۷۷/۲۵ روپے
۶	جماعت احمدیہ گجرات	۲۷۶/۰۰ روپے
۷	جماعت احمدیہ کرڑیانوالہ	۱۴۶/۰۰ روپے
۸	جماعت احمدیہ مانسہرہ ضلع ہزارہ	۱۱۹/۰۰ روپے
۹	جماعت احمدیہ ہنجل	۲۳۳/۰۰ روپے
۱۰	جماعت احمدیہ پٹ درچھاڈنی	۵۵۴/۵۱ روپے
۱۱	جماعت احمدیہ نوشہرہ	۴۱۸/۲۵ روپے
۱۲	جماعت احمدیہ مردان	۱۸۶/۰۰ روپے
۱۳	جماعت احمدیہ کوٹلی	۳۵۱/۰۰ روپے
۱۴	جماعت احمدیہ وزیر آباد	۹۸۰/۰۰ روپے
۱۵	جماعت احمدیہ چک ۱۲۷ بہلول پور	۳۳۶/۰۰ روپے
۱۶	جماعت احمدیہ بیریانوالہ (لائل پور)	۱۹۶/۰۰ روپے
۱۷	جماعت احمدیہ ۲۷۶ گوکھووال	۱۷۶/۰۰ روپے
۱۸	جماعت احمدیہ علی پور گھلوال	۲۱۴/۰۰ روپے
۱۹	جماعت احمدیہ وہاڑی منڈی	۲۵۰/۰۰ روپے
۲۰	جماعت احمدیہ میاں چنوں	۲۶۶/۰۰ روپے
۲۱	جماعت احمدیہ چک ۱۹ محمود آباد	۱۷۴/۰۰ روپے
۲۲	جماعت احمدیہ منگلا ڈیم	۱۲۳/۵۰ روپے
۲۳	محلہ دار البرکات ربوہ	۶۶/۰۰ روپے
۲۴	محلہ دار العلوم ربوہ	۲۷۳/۰۰ روپے

(باقی)

درخواستِ دعا

جملہ احباب کرام و بزرگان سلسلہ سے مالی پریشانیوں سے نجات اور نرینہ اولاد کے لئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

(سمیع اللہ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ سانگلہ ہل)

۲۔ میرے بڑے بھائی مکرم ملک محمد مظفر صاحب سرگودھا میں بہت دنوں سے بعارضہ پیٹ درد و بخار علیل ہیں اور طبیعت زیادہ ناساز ہے۔ انکی شفائے کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے

(حکیم مرغوب اللہ جلیل دواخانہ شیخوپورہ)

نیا اور مفید مشورہ مفت
ماہر بواسیر کی آواز
گھر گھر پہنچادو
انشاء اللہ ہم ہر قسم کی زنانہ و مردانہ بواسیر کا علاج صرف چار گھنٹہ میں مکمل اور بغیر تکلیف کے مسے یعنی مہو کے جڑ سمیت نکال دیتے ہیں۔ ساری عمر کے لئے اس موذی مرض سے نجات مل جائے گی۔ زنانہ بواسیر کا علاج تجربہ کار عورت کی معرفت کیا جاتا ہے۔ سند یافتہ حکومت پاکستان۔ خاندانی حکیم حاکم علی ماہر بواسیر کھڈیاں خاص تحصیل قصور ضلع لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

لاقانونیت برداشت نہیں کی جائے گی

لاہور ۱۳ جنوری حکومت پنجاب نے انتباہ کیا ہے کہ صوبہ میں لاقانونیت کو کسی قیمت پر بھی برداشت نہیں کیا جائے گا۔ اور کسی فرد یا پارٹی کو اس بات کی اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے مرتبہ یا پوزیشن کی وجہ سے قانون شکنی کرے صوبائی حکومت کی طرف سے آج ایک پریس نوٹ جاری کیا گیا ہے جس میں حالیہ ہنگاموں اور لاقانونیت کے واقعات پر تشویش ظاہر کی گئی پریس نوٹ میں کہا گیا ہے کہ حال ہی میں ایسے حالات وقوع پذیر ہوئے کہ لوگوں نے لاقانونیت پیدا کرنے کی کوشش کی انتظامیہ اس بگڑی ہوئی صورت حال کو ضبط کے ساتھ دیکھتی رہی اور خیال کیا گیا کہ حالیہ پرامن انتخابات کے بعد حالات پُرسکون رہیں گے اور صورت حال معمول پر آ جائے گی مگر حکومت کو یہ دیکھ کر تشویش ہوئی کہ کچھ افراد اور گروہوں نے قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر صورت حال کو خراب کرنا چاہا تمام افراد حتی کہ منتخب نمائندوں کو بھی ملک کے قانون کی پیروی کرنی پڑے گی اور کسی فرد کو اجازت نہیں دی جائے گی کہ وہ اپنے مرتبہ کی وجہ سے قانون شکنی کرے۔ حکومت اسے صاف طور پر واضح کرنا چاہتی ہے کہ اگر کسی نے مارشل لاء کے ضابطوں کی خلاف ورزی اور قانون شکنی کرنے کی کوشش کی تو اس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

پی آئی اے کے ۱۰ ہزار ملازمین نے ہڑتال کر دی

کراچی ۱۳ جنوری مغربی پاکستان میں پی آئی اے کے تقریباً دس ہزار ورکر گریڈ ملازموں نے کل ہڑتال کر دی جس کے باعث صوبے میں طیاروں کی آمدورفت میں خلل پڑا لاہور اور راولپنڈی میں پی آئی اے کی تنصیبات کی حفاظت اور دوسرے کاموں کے لئے فوج طلب کر لی گئی اور فوج کے جوان حفاظتی ڈیوٹی دینے کے ساتھ ساتھ مواصلات اور دوسرے شعبوں میں کام بھی کر رہے ہیں یہ ہڑتال پی آئی اے دسی ایمپلائز یونین کی اپیل پر کی گئی ہے جس نے سات مطالبات منوانے کے لئے ہڑتال کرائی ہے۔

لاہور شہر کو فوج کے حوالے نہیں کیا گیا

لاہور ۱۳ جنوری مارشل لاء حکام نے کہا ہے کہ لاہور کے سول حکام بدستور اپنے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ اور فوج صرف امن و امان برقرار رکھنے کیلئے شہر میں آئی ہے۔ انہوں نے اس خبر کی وضاحت کی ہے جو آج کے اخبارات میں شائع ہوئی ہے اس میں کہا گیا تھا کہ "لاہور" کو فوج کے حوالہ کر دیا گیا ہے۔ مارشل لاء ایڈمنسٹریٹر زون سی کے ہیڈ کوارٹر سے جاری ہونے والے پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ اس خبر سے کہ شہر لاہور فوج کے حوالہ کر دیا گیا ہے یہ تاثر پیدا ہوتا ہے کہ شائد شہر کا نظم و نسق بھی فوج کر رہی ہے۔ یہ درست نہیں۔

پی آئی اے کی سروس لازمی ملازمت قرار دیدی گئی

راولپنڈی ۱۳ جنوری حکومت پاکستان نے پی آئی اے کی ملازمت کو لازمی ملازمت قرار دے دیا ہے اس سلسلہ میں آج حکومت نے ایک نوٹیفکیشن جاری کیا ہے جس میں پی آئی اے سروس کو لازمی ملازمت قرار دے دیا گیا ہے

طوفان زدہ علاقوں میں انتخابات کا پروگرام

ڈھاکہ ۱۳ جنوری ایک سرکاری اعلان کے مطابق طوفان زدہ علاقے میں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات بیک وقت ۱۷ جنوری کو منعقد ہوں گے دونوں اسمبلیوں کے لئے بیلٹ بکس ساتھ ساتھ رکھے جائیں گے۔

قومی تنخواہ کمشن کا اجلاس

اسلام آباد ۱۳ جنوری کل دوسرے روز قومی تنخواہ کمشن کا اجلاس ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مختلف محکموں کے سربراہوں سے بات چیت کر کے تنخواہوں کے ڈھانچہ کے بارے میں تجاویز معلوم کی جائیں۔ انٹرویو ماہ رواں کے آخری ہفتہ میں لئے جائیں گے۔

فلسطینی عوام کی زندگیوں کا تحفظ کیا جائے

الجزائر ۱۳ جنوری الجزائر کے صدر بومدین نے تمام عرب رہنماؤں سے اپیل کی ہے کہ وہ فلسطینی عوام کی زندگیوں کی حفاظت کے لئے فوری قدم اٹھائیں۔ عرب ممالک کے سربراہوں کے نام ایک پیغام میں انہوں نے کہا کہ تمام عربوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اس دشمن کے مقابلہ میں جس نے عرب علاقوں پر قبضہ کر رکھا ہے۔ ڈٹے ہوئے لوگوں سے اپنی تمام ہمدردیاں وابستہ کر دیں انہوں نے کہا کہ الجزائر عرب مفادات کے تحفظ اور عرب علاقوں کی بازیابی کے لئے اٹھائے جانے والے اقدام کی مکمل حمایت کرے گا۔

دفتر الفضل سے خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

تبلیغ اسلام کو غیر مسلموں تک پہنچانے والے معلمین وقف جدید

آیئے ہم ان کی مدد کریں تاکہ خدائے قادر و توانا ہماری مدد کرے

احباب جماعت جلسہ سالانہ کے مبارک موقعہ پر اپنے پیارے امام کی زبان مبارک سے سن چکے ہیں۔ کہ وقف جدید کے معلمین نے علاقہ نگرپارکر سندھ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے تبلیغ اسلام کا قابل قدر کام کیا ہے اور تربیت اور تعلیم کے معیار کو مدنظر رکھتے ہوئے ان نومسلم اصحاب میں اخلاص اور استقامت کی وہ روح پیدا کی ہے کہ وہ اب تک ہر ابتلاء میں پورے اترے ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں آئندہ بھی استقامت اور دین کو قائم رکھنے والی روح عطا فرمائے اور ان پر اپنے افضال کی بارش نازل فرمائے۔

جب یہ معلمین ایک بے آب و گیاہ علاقے میں شب و روز اتنی محنت سے کام کر رہے ہیں تو ہمارا بھی یہ فرض ہے کہ ہم اول تو ان کے لئے دعا کریں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں اور محنت سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ دوم جہاں تک ہو سکے ہم ان معلمین کی تعداد میں اضافہ کریں اور کم از کم ایک معلم کے اخراجات کا کچھ حصہ اپنے اوپر قرار دے لیں۔ ایک معلم کا خرچ اندازاً ۱۰۰/- روپے ماہوار ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ پاکستان میں تقریباً ایک درجن افراد نے تقریباً دس معلمین کے اخراجات کا وافر حصہ اپنے ذمے لے رکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کے مال و جان میں برکت دے۔ آمین۔

(ناظم مال وقف جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

یہ کمبل کس کا ہے

جلسہ سالانہ کے موقعہ پر کسی صاحب کا ایک کمبل غلطی سے ہمارے سامان میں آ گیا ہے جو اب میرے پاس محفوظ ہے جن صاحب کا ہو وہ درج ذیل پتہ پر مجھ سے رابطہ قائم کریں۔ اقبال احمد ایم اے بی ایڈ ٹیچر کنٹونمنٹ بورڈ ہائی سکول

(آر اے بازار پشاور کینٹ)

درخواست ہائے دعا

خاکسار کی والدہ صاحبہ اور ماموں جان کو بلڈ پریشر کی وجہ سے تکلیف رہتی ہے تمام احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد از جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ نجیب اللہ عمیمہ لائل پور

۲ میری والدہ صاحبہ عرصہ تین ماہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے احباب جماعت دعا فرمائیں۔ (عطاء اللہ کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

۳ خاکسار کافی دنوں سے کھانسی کی تکلیف میں مبتلا ہے۔ احباب کرام دعا کریں اللہ تعالیٰ انہیں صحت عطا فرمائے (ملک محمد دین ڈھوک رتہ راولپنڈی)

۴ محترم مستری محمد دین صاحب کی ٹانگ کا ریلوے ہسپتال راولپنڈی میں کامیاب اپریشن ہوا ہے۔ قارئین الفضل دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔ (مسعود احمد فاروقی شالامار ٹاؤن لاہور)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قومی درستی فردی درستی سے زیادہ توجّہ چاہتی ہے

تعلیم و تربیّت کے سلسلہ کو ہمیشہ جاری رکھنا اور لوگوں کے ایمانوں کو مضبوط کرتے رہنا ضروری ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود سورۃ البقرہ کی آیت وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ ہم نے ایسا اس لئے کیا ہے تاکہ تمہارے ساتھ خدا تعالیٰ کا معجزانہ سلوک دیکھ کر اور تمہاری روحانیت اور تقویٰ کو دیکھ کر لوگ ہدایت پائیں اور دوسری طرف یہ رسول اسلام کی سچائی کا تمہارے سامنے ایک زندہ گواہ ہو۔ یعنی اپنے معجزات اور نصرت الٰہی کی بارش سے۔ گویا تم دنیا کے لئے اسلام کی صداقت کے گواہ ہو۔ اور رسول تمہارے سامنے اسلام کی سچائی کا گواہ ہو۔

اسی طرح اس کے ایک یہ معنے بھی ہو سکتے ہیں کہ رسول تم کو اسلام سکھائے اور تم دوسروں کو سکھاتے رہو۔ دراصل اس آیت میں خدا تعالےٰ نے اعلیٰ درجہ کی امت بننے کا یہ طریق بتایا ہے کہ وہ شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ ہو۔ یعنی تعلیم و تربیت کا سلسلہ ہمیشہ جاری رکھے اور لوگوں کے ایمانوں کو مضبوط کرنے کی کوشش کرتی رہے اسی لئے فرمایا کہ ہم نے تمہیں اُمَّةً وَّسَطًا بنایا ہے۔ تاکہ تم لوگوں کو سکھاؤ اور اُن کے نگران بنو۔ اور رسول کا کام ہے کہ وہ تمہیں سکھائے اور تمہاری کمزوریوں کو دور کرے۔

حقیقت یہ ہے کہ جس طرح انسانی جسم میں تھوڑے تھوڑے عرصہ کے بعد زائد فضلے جمع ہو جاتے ہیں جو کبھی قبض کی صورت میں ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اسہال کی صورت اختیار کر لیتے ہیں۔ یا مکانوں اور چھتوں پر پانی کے نکاس کے راستے خراب ہو کر پانی جمع ہو جاتا اور چھتوں میں سوراخ ہونے لگتے ہیں۔ اسی طرح قوموں پر بھی مختلف اوقات میں ایسے حالات وارد ہوتے رہتے ہیں اور جس طرح ایک زندہ انسان جسم کی کسی ایک کل کے درست ہونے سے اپنے تمام کام آپ ہی آپ نہیں چلا سکتا۔ بلکہ صبح و شام اس کی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح قوموں کے اخلاق بھی آپ ہی آپ درست نہیں ہو جاتے بلکہ صبح و شام اس کی نگرانی کی ضرورت ہوتی ہے یہ عجیب بات ہے کہ فرد جس کی حیثیت قوم کے مقابلہ میں کچھ بھی نہیں اس کی زندگی کے لئے تو ضروری سمجھا جاتا ہے کہ صبح و شام نگرانی ہو۔ روزانہ اس بات کو دیکھا جاتا ہے کہ آج صبح کیا پکائیں اور شام کو کیا پکائیں۔ گرمی ہے تو باہر سوئیں۔ یا سردی ہے تو اندر سوئیں۔ ہوا ٹھنڈی چل رہی ہے تو سر کو ڈھانک کر رکھیں یا خشکی کا دورہ ہے تو سر کو کھلا رکھیں۔ دھوپ نکلی ہوئی ہے۔ تو سایہ میں چلیں۔ یا بارش برس رہی ہے تو چھت کے نیچے ٹھہریں یا حبس ہے تو باہر نکل آئیں غرض صبح شام ان باتوں کا خیال رکھا جاتا ہے بلکہ سمجھتا ہوں دن بھر میں انسان اپنے جسم کے متعلق پندرہ بیس دفعہ ضرور سوچتا ہے کہ اُسے اب کس چیز کی ضرورت ہے۔

کبھی خیال کرتا ہے کہ سونے کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ لیٹنے کی ضرورت ہے۔ کبھی خیال کرتا ہے کہ ورزش کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ سیر کی ضرورت ہے کبھی خیال کرتا ہے کہ نہانے کی ضرورت ہے۔ غرض ایک دو درجن دفعہ ضرور وہ اپنے افعال کے متعلق غور کرتا ہے۔ اور سوچتا ہے کہ مجھے اپنے جسم کی درستی کے لئے کیا کرنا چاہیئے۔ لیکن قوم کی درستی کے متعلق وہ کبھی نہیں سوچتا بلکہ سمجھتا ہے کہ وہ آپ ہی آپ درست ہو جائے گی اور اگر وہ کوئی غلط قدم اٹھا لیتی ہے تو بجائے اس کے کہ وہ اپنے آپ پر الزام لگائے کہ میں نے قومی ذمہ داریوں کو ادا نہیں کیا وہ سمجھتا ہے کہ میرے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ قوم پر میں اپنے غصّے کا اظہار کر دوں اور عملی طور پر اس کی اصلاح کے لئے کچھ نہ کروں لیکن یہ درست نہیں۔ قومی درستی فردی درستی سے زیادہ توجہ چاہتی ہے اور ہر فرد کی توجہ چاہتی ہے۔ اگر ہر فرد اس مسئلہ کی طرف توجہ نہیں کرے گا تو بعض حصوں میں ضرور نقائص پیدا ہو جائیں گے اور پھر وہ اپنے بڑھ جائیں گے کہ اُن کا دور کرنا فرد کے اختیار میں نہیں رہیگا بلکہ ایک وقت ایسا آئیگا کہ اُن کا دور کرنا اقوام کے اختیار میں بھی نہیں رہیگا۔

(تفسیر کبیر سورۃ البقرہ صفحہ ۲۲۹)

ایک سراسر فرضی اور جعلی خط

ان دنوں بعض عناصر کی طرف سے جماعت احمدیہ کے خلاف کذب بیانیوں اور دروغ گوئیوں کا سلسلہ بڑے منظم طریق سے جاری ہے اس کی ایک تازہ مثال جو ہمارے سامنے آئی ہے وہ اشتہار ہے جو "پیپلز پارٹی اور جماعت احمدیہ کا معاہدہ" کے زیر عنوان لائلپور کے پاکستان الیکٹرک پریس سے شائع ہوا ہے اور جس کے نیچے یہ الفاظ درج ہیں۔

"بہ شکریہ جہاں نما شعبہ نشر و اشاعت پاکستان جمہوری پارٹی" اس اشتہار میں حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک سراسر فرضی اور جعلی خط درج کیا گیا ہے جس کا لفظ لفظ کذب و افتراء پر مبنی ہے۔

ہم یہ اعلان کرتے ہیں کہ یہ خط سراسر جھوٹا۔ فرضی اور جعلی ہے اور قانونی گرفت کے نیچے آتا ہے۔

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا

بارہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ

تعلیم الاسلام کالج ربوہ کا بارہواں آل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ اپنی روایتی شان کے ساتھ ۳-۴-۵ فروری ۱۹۷۱ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ ٹورنامنٹ میں امسال بھی ملک کی نامور ٹیمیں ایئر فورس۔ آرمی۔ ریلوے۔ پولیس کے شامل ہونے کی توقع ہے۔ ٹیموں کو دعوت نامے بھجوائے جا رہے ہیں۔ مزید تفصیلات سیکرٹری ٹورنامنٹ کمیٹی سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔

ناصر جاوید خان
سیکرٹری پبلیکیشن کمیٹی فضل عمر ہوسٹل ربوہ

درخواست دعا

قریشی عبد الحمید صاحب ابن قریشی عبد الشکور صاحب آف لاہور سات آٹھ روز سے بعارضہ بخار بیمار ہیں اور آجکل صاحب فراش ہیں۔ مزید براں ان کا بڑا بچہ عمر ۳ سال بعارضہ خسرہ کئی دنوں سے بیمار ہے۔

احباب سے درخواست ہے ان دونوں کی کامل شفایابی کے لیے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(خاکسار عبد الحفیظ کمپونڈر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴